سوال

(261) بیوی کی دبر میں مباشرت کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قاری نے پوچھا کہ بیوی کی دبر میں مباشرت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اس کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں مباشرت کرنا کبیرہ گناہ اوربدترین جرم ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وہ شخص ملعون ہے جواپنی بیوی کی دبر میں مباشرت کرے''آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ''اللہ تعالی اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت کی دبر میں جنسی عمل کرے۔''

جس شخص نے ایسا کیا ہو اس پر واجب ہے کہ وہ فوراًسچی توبہ کرے اوراس گناہ سے رک جائے، اللہ تعالی کی تعظیم اوراس کے عذاب سے ڈرکی وجہ سے اسے ترک کردے، جوکچھ ہوچکا اس پرندامت کا اظہار کرے اورپکا ارادہ کرے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اوراس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کے بجالانے کی بھی کوشش کرے جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول کرتے ہوئے اس کے گناہ کو معاف فرما دیتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طه ۲۰/۸۲)

''اور جو توبہ کرے اورایمان لائے اورنیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

اور سورة الفرقان میں ارشاد فرمایا:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (الفرقان ۲۵/۶۸-۷۰)

''اوروہ جواللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اورجس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام قرار دے دیا ہے، اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اوربدکاری نہیں کرتے اورجو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اورذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگرجس نے توبہ کی اور ایمان لایا اوراچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں سے بدل دے گا اوراللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔''

اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''اسلام (قبول کرنا) تمام سابقہ گناہوں کو مٹادیتا ہے اور توبہ بھی پچھلے تمام گناہوں کو مٹادیتی ہے ۔''ان کے علاوہ اس مضمون کی بہت سی آیات واحادیث ہیں۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق دبر میں جنسی عمل کرنے کا کوئی کفارہ نہیں ہے اور نہ اس سے بیوی اپنے شوہر پر حرام ہوتی ہے بلکہ اسی کے حبالہ عقد میں باقی رہتی ہے ۔

عورت کو چاہئے کہ اس منکر عظیم (انتہائی برے کام) کے بارے میں اپنے شوہر کی بات نہ مانے ،اگر وہ ایسا کرنے کے لئے کہے تو انکار کردے اور اگر وہ باز نہ آئے تو فسخ نکاح کا مطالبہ کردے ۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہر شخص کو اس سے محفوظ رکھے ۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 349

محدث فتویٰ